بازار میں آواز لگ رہی ہے :
لوٹ سیل لگادی ہے' ۱۰لاکھ کی چیز صرف ۱۰ہزار میں'
۲کروڑ کی چیز صرف ۲۰روپے میں !
صرف چند لوگ دیکھنے پوچھنے رک گئے'
کوئی ہجوم نہ لگا' کوئی دھکم پیل نہ ہوئی'
لوگ اپنے اپنے کاموں سے گزرتے رہے' آتے جاتے رہے

کیوں ؟
گزرنے والے احمق ہیں کہ ایسی نفع بخش پیش کش پر توجہ نہیں دیتے۔
یا وہ کہنے والے کی بات کا یقین نہیں کرتے' اسے دیوانے کی بڑ سمجھتے ہیں

حقیقت یہ ہے کہ
دنیا کے وقت میں نیکی کی سرمایہ کاری کے آخرت میں نفع کی نسبت اس سے بہت زیادہ ہے کہ اسے لاکھوں کروڑوں میں شمار کیا جائے
دنیا چھنگلی میں لگ جانے والا پانی کا قطرہ ہے' اور آخرت' سمندر' بلکہ اس سے بھی زیادہ
تصور تو کریں' نہ ختم ہونے والا عیش و آرام' باغ' نہریں' پھل' حور و غلمان' جو جو چاہیں' جتنا چاہیں'

جو نہیں مانتے---ان کی بات نہیں'
ہم مسلمان ہیں' جانتے ہیں' مانتے ہیں'
پھر اپنی اس مختصر سی زندگی کے صحت و فراغت کے لمحات میں'
آخرت کے لیے کھیتی کرنے سے کیوں چکتے ہیں'
کیوں ؟ (اپنے آپ سے جواب لیں)

(خیر خواہ)